50398 ـ مختلط جگہ پر کام کرنے سے روزہ خراب ہونے کا خدشہ

سوال

میں جس کمپنی میں کام کرتا ہوں وہاں میرے علاوہ کوئی اور مرد نہیں، تو کیا میرا عورتوں کے ساتھ مختلط رہنا میرے روزے پر اثرانداز تو نہیں ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ملازمت اور کام کاج میں مرد و عورت کے اختلاط کے بہت ہی برے اثرات ہیں، اور واضحہ خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، مرد اور عورت دونوں ہی اس سے متاثر ہوتے ہیں، بعض خرابیاں درج ذیل ہیں:

1 ـ حرام نظر كا حصول:

حالانكہ اللہ سبحانہ وتعالى نے تو مومن مرد اور عورت كو آنكھيں نيچى ركھنے كا حكم ديتے ہوئے فرمايا ہے:

مومن مردوں كو آپ كہہ ديجئے كہ وہ اپنى نگاہوں نيچى ركھا كريں، اور اپنى شرمگاہوں كى حفاظت كريں، اس ميں ان كے ليے زيادہ پاكيزگى ہے جو كچھ بھى تم كرتے ہو يقينا اللہ تعالى اس سے خبردار ہے، اور مومن عورتوں كو بھى كہہ ديجئے كہ وہ اپنى نظريں نيچى ركھا كريں، اور اپنى شرمگاہ كى حفاظت كريں، اور اپنى زيبائش كى چيزيں ظاہر مت كريں، مگر جو ظاہرى اشياء ہيں النور (30 ـ 31).

اور صحيح مسلم ميں جرير بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہ سے حديث مروى ہے وہ بيان كرتے ہيں:

ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے اچانك نظر پڑنے كے متعلق دريافت كيا تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے مجھے نظر پھير لينے كا حكم ديا "

صحيح مسلم حديث نمبر (2159).

2 ـ بعض اوقات حرام لمس كا حصول بھى ہوتا ہے:

اس ميں ہاتھ سے مصافحہ كرنا بھى شامل ہے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" آپ ميں سے كسى ايك كے سر ميں لوہے كى سوئى سے مارا جانا اس سے بہتر ہے كہ وہ اس عورت كو چھوئے جو اس كے ليے حلال نہيں "

اسے طبرانى نے معقل بن يسار رضى اللہ تعالى عنہ سے روايت كيا ہے اور علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح الجامع حديث نمبر (5045) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

3 ـ اختلاط سے مرد و عورت كے مابين خلوت ہوتى ہے، اور يہ حرام ہے؛ كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" كوئى بھى مرد كسى عورت كے ساتھ خلوت مت كرے، ان ميں تيسرا شيطان ہوتا ہے "

سنن ترمذى حديث نمبر (2165) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور ايك روايت كے الفاظ يہ ہيں:

" جو شخص بھى اللہ تعالى اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا ہے تو وہ كسى ايسى عورت كے ساتھ خلوت مت كرے جس كے ساتھ اس كا محرم نہ ہو، كيونكہ ان ميں تيسرا شيطان ہوتا ہے "

اسے امام احمد اور حاكم نے روايت كيا ہے، اور ذہبى نے اس كى موافقت كى ہے، اور علامہ البانى رحمہ اللہ نے " غاية المرام (180) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

4 ـ اختلاط كى خرابيوں ميں يہ بھى شامل ہے كہ مرد كا دل عورت كے ساتھ معلق ہو جاتا ہے، اور اس كے فتنہ ميں پڑ جاتا ہے، يا پھر اس كے برعكس عورت كے دل ميں وہ مرد بس جاتا ہے، اور يہ اختلاط كى جرات اور زيادہ دير ايك دوسرے كے ساتھ رہنے كى بنا پر ہے.

5 ـ اس كے نتيجہ ميں خاندان تباہ اور گھرانے خراب ہو جاتے ہيں:

تو كتنے ہى ايسے مرد ہيں جنہوں نے اپنے گھر كا خيال ركھنا چھوڑ ديا، اور اپنے خاندان كو ضائع كر بيٹھا، كيونكہ اس كا دل اپنى كلاس فيلو كے ساتھ لٹكا رہا ہے، يا پھر ڈيوٹى كى جگہ پر ملازمت كرنے والى عورت ميں.

اور کتنی ہی عورتیں ایسی ہیں جنہوں نے اسی سبب سے اپنا خاوند کر بیٹھیں اور اپنے گھر کا خیال کرنا چھوڑ دیا، بلکہ بہت سے ایسے واقعات ہیں کہ خاوند یا بیوی کے حرام تعلقات قائم کرنے کی بنا پر طلاق ہو جاتی ہے، اور ملازمت میں اختلاط اس کا قائد اور رائد ہے ؟!

اس لیے اور دوسرے اسباب کی بنا پر شریعت اسلامیہ نے اختلاط کو حرام کیا ہے جو ان خرابیوں کا باعث بنتا ہے، اختلاط کی حرمت کے تفصیل دلائل سوال نمبر (1200) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں، برائے مہربانی آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

اس بنا پر ہم اپنے سوال کرنے والے عزیز بھائی کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس اختلاط والی ملازمت کو ترک کر کے کوئی اور کام تلاش کر لیں، جس میں آپ ان ممنوعہ کام سے محفوظ رہ سکیں، اور آپ کو یہ یقین ہونا چاہیے کہ جو شخص بھی اللہ تعالی کے لیے کوئی چیز چھوڑتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کے بدلے میں بہتر چیز عطا فرماتا ہے، اور یہ بھی یقین ہونا چاہیے کہ جو شخص بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگار اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لیے ہر تنگی اور مشکل سے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور ہر غم و پریشانی سے نکال دیتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا الطلاق (2 ـ 3).

اور اگر آپ اس کام میں باقی رہنے کی آزمائش میں مبتلا ہو جائیں تو پھر آپ اللہ کا تقوی اختیار کرتے ہوئے عورتوں سے اپنی نظریں نیچی رکھا کریں، اور ان سے مصافحہ کرنے سے اجتناب کریں، اور ان کے ساتھ خلوت مت کریں، اور یہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالی آپ کو دیکھ رہا ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی پوشید اور خفیہ کو بھی جانتا ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وہ آنکھوں کی خیانت کو اور سینہ کی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے غافر (19).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہدایت و تقوی، اور عفمت و عصمت اور غنا نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .